آپ نے پُوچھا

ــــــــــ از مدیر معاون

حضرت خضر علیہ السّلام کی حیات؟

سوال:- کہا جاتا ہے کہ حضرت خضر علیہ السّلام نے چشمہ حیات سے پانی پی لیا تھا۔ اس لیے وہ ابھی تک زندہ ہیں اور قیامت تک زندہ رہیں گے۔ اس کی حقیقت کیا ہے؟

(عبد السّلام اچکزئی پشین)

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (الانبیاء ۳۴)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی انسان پیدا ہوئے ہیں۔ اُن میں سے کسی کو ابدی حیات سے رب العزت نے سرفراز نہیں فرمایا ہے۔ آیت شریفہ میں لفظ بشر سیاق نفی میں نکرہ وارد ہوا ہے جو عربیت کی رو سے تعمیم کا فائدہ دیتا ہے حضرت خضر علیہ السّلام کے بشر ہونے میں کسی کو کلام نہیں۔ چنانچہ اُن کے بارے میں ایسا خیال کرنا قرآن مجید کی رو سے بالکل غلط ہے۔

بعض روایات میں البتہ حضرت خضرؑ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنا، آپ کی وفات پر تعزیت کے لیے حاضر ہونا اور بعض دیگر مواقع پر ظاہر ہونا وغیرہ واقعات مروی ہیں لیکن تاریخ کے معروف امام اور ناقد امام ابن کثیرؒ نے ان سب روایات کو ناقابل اعتماد قرار دیا ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں:-

"یہ تمام روایات اور حکایات (جن کا ابھی ذکر ہوا) اس موقف کی کہ حضرت خضر تاحال زندہ ہیں بہترین روایات ہیں۔ یہ تمام روایات جن کو مرفوع شمار کیا جاتا ہے، بہت ہی ضعیف ہیں جن کو بنیاد بنا کر دین میں کسی قسم کی حجت کو قائم کرنا، ممکن نہیں ہے ان میں سے اکثر روایات